سوال

(170)صلوۃ التسبیح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سبحان اللہ والحمدللہ ولاالہ الااللہ واللہ اکبر کیا یہ دعا نوافل جیسے تراویح یا تہجد میں سجوداور رکوع میں پڑھنی چاہیے۔؟ اگرہاں توکتنی بار پڑھیں اوراسکا کیا طریقہ ہونا چاہیے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صلوۃ التسبیح کی نماز کے بارے بعض روایات میں ہمیں یہ دعا ۳۰۰ مرتبہ پڑھنے کو ملتی ہے یعنی ۴ رکعات میں ۳۰۰ مرتبہ اور ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ یہ تسبیح مکمل کی جائے گی۔ یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور سنن الترمذی اور سنن ابی داوٗد میں ہے۔

لیکن یہ واضح رہے کہ صلوۃ التسبیح کی اس روایت کو بعض اہل علم مثلاامام احمد بن حنبل، امام ابن تیمیہ، شیخ صالح العثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے ضعیف قراردیتے ہیں اوراسی وجہ سے اس نماز کو بھی دین میں ثابت نہیں سمجھتے ہیں۔

جبکہ اہل علم کی ایک جماعت نے صلوۃ التسبیح کی روایت کو قابل احتجاج قرار دیا ہے، ان اہل علم میں امام دارقطنی، خطیب بغدادی، امام حاکم، امام سیوطی، حافظ ابن حجر اور علامہ البانی رحمہم اللہ وغیرہ شامل ہیں لہذاان اہل علم کے نزدیک یہ نمازثابت ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ